الزامات ان پر عائد کردئے ہیں جو تاریخی اعتبار سے کسی طرح صحیح نہیں ہیں پھر جہاں تک فنونِ لطیفہ اور مادی زندگی کے مرغوبات و مستلذات کا تعلق ہے۔ مصنف نے ان کے بیان کرنے میں بھی اسلامی نقطۂ نظر کا خیال نہیں رکھا اور کتاب الاغانی وغیرہ جیسی کتابوں کی بنیاد پر عربی تمدن میں ان چیزوں کی اہمیت کو بھی نمایاں کرکے دکھایا ہے۔ تاہم مجموعی اعتبار سے یہ بہت قابل قدر اور پراز معلومات کتاب تھی اور اس بنا پر اردو خواں طبقہ کو فاضل مترجم کا شکر گذار ہونا چاہئے کہ انہوں نے اس کو اردو میں منتقل کرکے اردو ادب میں ایک اچھا اور مفید اضافہ کردیا، ترجمہ بہت صاف اور شگفتہ ہے جس سے ترجمہ پر اصل کا گمان ہوتا ہے۔ پھر کہیں کہیں مختصر حواشی بھی ہیں جن میں مصنف کی رائے سے اپنا اختلاف ظاہر کردیا گیا ہے حق یہ ہے کہ اس کتاب کے اردو ترجمہ کا اور حواشی میں اس کتاب کے بعض بیانات سے اختلاف ظاہر کرنے کا حق اردو میں مبسوط تاریخ اسلام کے مصنف کے علاوہ اور کس کو ہوسکتا تھا۔ امید ہے کہ ارباب ذوق اس کی قدر کریں گے۔

تصوف کیا ہے؟ مرتبہ مولانا محمد منظور نعمانی تقطیع خورد ضخامت ۱۴۴ صفحات کتابت و طباعت بہتر قیمت ایک روپیہ چار آنے عہ پتہ:- کتب خانہ الفرقان لکھنو۔

تصوف آج کل کی علمی دنیا کا بہت مقبول و محبوب موضوع ہے جس پر آئے دن انگریزی۔ عربی۔ اردو۔ ہندی اور دوسری زبانوں میں کتابیں شائع ہوتی رہتی ہیں لیکن جہاں تک اسلامی تصوف کا تعلق ہے تو افسوس ہے کہ بعض اربابِ ضلال کی علمی و عملی گمراہیوں کے باعث اس کی اصل حقیقت اس طرح گم ہوئی ہے کہ اس کا پتہ چلانا بھی مشکل ہے۔ اس کتاب میں اسی حقیقتِ گمشدہ کو ڈھونڈ نکالنے کی کوشش کی گئی ہے۔ یہ دراصل کوئی مستقل تصنیف نہیں بلکہ لائق مرتب نے جو غالباً اب تک تجربہ۔ تلاش۔ اور تحقیق و جستجو کے دور سے ہی گذر رہے ہیں پہلے اپنی ایک سرگذشت بیان کی ہے اور پھر ایک بزرگ کے فیضان صحبت سے تصوف کی جو حقیقت ان پر واضح ہوئی ہے اس کی اور اس کے اعمال و اشغال کی نسبت آپ نے چند یقین بیان کئے ہیں اس کے بعد مولانا محمد اویس ندوی اور مولانا